Regd. No. L 5254

Digitized by Khilafat Library Rabwah

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل

روزنامہ

(پاکستان) لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ روپے
سہ ماہی ۷ روپے
ماہوار ۲½ روپے

یوم شنبہ

۱۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۶۹ ہجری — فی پرچہ

جلد ۳۸/۴	۲ تبوک ۱۳۲۹ ھش	۲ ستمبر سنہ ۱۹۵۰ء	نمبر ۲۰۱

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کیلئے خاص دعاؤں کی ضرورت

ناصر آباد اسٹیٹ کنری سندھ (برقیہ) ۲۹ اگست۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب پرائیوٹ سیکرٹری بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ حضور کو تا حال کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حیدرآباد سندھ یکم ستمبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پرائیوٹ سیکرٹری مکرم شیخ مبارک احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو تا حال کھانسی کی شکایت ہے اور کافی افاقہ نہیں ہوا۔ لہٰذا احباب سے استدعا ہے کہ وہ حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا جاری رکھیں۔

راولپنڈی کشمیر کا دروازہ ہے۔ راولپنڈی ریڈیو سٹیشن کا افتتاح

راولپنڈی یکم ستمبر۔ آج شام ریڈیو پاکستان کی راولپنڈی شاخ نے نشریات کا کام شروع کر دیا۔ حکومت پاکستان نے ملک میں نشریاتی اداروں کا جال بچھانے کی جو سکیم بنا رکھی ہے یہ اس سلسلے کی پانچویں کڑی ہے۔ افتتاحی تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر امور کشمیر مسٹر مشتاق احمد گورمانی نے کہا۔ پاکستان کا قیام اعلیٰ و بلند انسانی اصولوں پر عمل میں لایا گیا ہے۔ ان اصولوں کی ترویج و اشاعت ہمارا فرض ہے۔ ریڈیو پاکستان نے اس سلسلے میں نہایت ہی اہم کام سرانجام دیا ہے۔ آپ نے کہا ریڈیو قوم کی آواز ہے۔ یہ قومی احساسات کی ترجمانی کرتا ہے۔ راولپنڈی کشمیر کا دروازہ ہے۔ کشمیری بھائی اپنے کروڑوں پاکستانی بھائیوں سے اسی دروازے کی وساطت سے سلسلہ اخوت قائم رکھتے ہیں۔ اس لحاظ سے اس سٹیشن کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ افتتاح کے سلسلہ میں آنریبل خواجہ ...

شمالی کوریا کی فوجیں جنوبی محاذ پر امریکی مورچوں میں ساڑھے آٹھ میل تک گھس گئیں

کوریا کا میدان جنگ یکم ستمبر۔ کوریا کے محاذِ جنگ سے تازہ ترین اطلاعات کے مطابق شمالی کوریا کی فوجوں نے ٹائیگو کے علاقے میں جنوب تک پچاس میل لمبے محاذ پر زبردست حملہ شروع کر دیا ہے۔ شمالی کوریا والوں کی طرف سے اتنا بڑا حملہ آج تک کبھی نہیں ہوا تھا۔ اس حملے کا مقصد امریکی فوجوں کو سمندر میں دھکیل دینا ہے۔ شمالی کوریا کی فوجوں نے دریائے نکتانگ کے پار سترہ جگہوں پر امریکی فوجوں کے حلقوں کو توڑ دیا ہے اور بعض مقامات پر پانچ سے سات میل تک اندر گھس گئی ہیں۔ ٹائیگو والے علاقے میں ۵ میل آگے بڑھ کر چنگیو تک پہنچ گئی ہیں اور جنوب کی طرف دریا پار امریکی فوجوں پر ہلا بول کر انہیں ۸½ میل تک پیچھے ہٹا دیا ہے اور ان کے مورچوں میں گھس گئی ہیں۔ ایک اور اطلاع کے مطابق پہاڑیوں کے پیچھے ابھی امریکی فوجیں اشتراکیوں سے برسرپیکار ہیں۔

مسٹر ٹرومین کی صدارت کے امکانات قوی تر ہو گئے

نئی دہلی یکم ستمبر۔ نئی دہلی ریڈیو کے مطابق آج دہلی میں ووٹنگ کے بعد کانگرسی حلقوں میں اس بات کے امکانات قوی تر ہو گئے ہیں کہ کرپلانی اور مسٹر شنکر راؤ دیو کے مقابلے میں مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن ہی کانگرس کے آئندہ صدر ہوں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ کل اس بارے میں باقاعدہ رسمی اعلان بھی کر دیا جائے گا۔

اعلیٰ دفاعی گفتگو کے لئے تیار رہو

لنڈن یکم ستمبر۔ برطانوی وزیر اعظم نے کلیدی منصوبوں کے ارکانِ حکومت کو مطلع کیا ہے کہ وہ آئندہ ہفتہ میں کسی وقت بھی اعلیٰ پیمانے کی دفاعی گفتگو کیلئے حاضر و تیار رہیں۔ اس ہفتے میں دو دفعہ اس کے بارے میں گفتگو ہو گی۔ امید کی جاتی ہے کہ اس گفتگو میں نئی صورتِ حال کے تحت پیدا ہونے والے تمام دفاعی امور زیرِ بحث آئیں گے۔

مسئلہ کشمیر ایشیائی امن کا ضامن ہے

لنڈن یکم ستمبر۔ آج یہاں ایک بیان میں پاکستان کے نائب وزیر اطلاعات و نشریات مسٹر اشتیاق حسین قریشی نے کہا۔ جب تک کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہو جاتا ایشیا کے امن کے لئے خطرہ بدستور قائم رہے گا۔ آپ نے امن پسند دنیا سے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ حالات کو زیادہ خراب نہ ہونے دیں۔

ڈھاکہ یکم ستمبر۔ مشرقی پاکستان ریڈ کراس کمیٹی نے آسام کے طوفان اور زلزلے کے مصیبت زدگان کی خدمت کیلئے رضاکارانہ طور پر ایک طبی یونٹ کی پیشکش کی ہے۔

اس سال جتنی کپاس کبھی برآمد نہیں ہوئی

کراچی یکم ستمبر۔ آج کپاس کے متعلق مرکزی کمیٹی کے اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار نے بتایا کہ پاکستان کی کپاس کی اس سال کی برآمد نے پرانے تمام ریکارڈ مات کر دیئے ہیں اور گذشتہ سال میں سے کچھ بھی باقی نہیں بچا۔ آپ نے بتایا کہ امریکہ میں پاکستانی کپاس کو اول درجہ دیا جاتا ہے۔ اور فرانس و روس نے اس سال اتنی کپاس خریدی ہے کہ پاکستانی کپاس کا سکہ بیٹھ گیا ہے۔ آپ نے بتایا ابھی اس سلسلہ میں مزید ریسرچ کا کام جاری ہے اور ایک امریکی فنی ماہر کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ اس سے پاکستانی کپاس کی قیمت دو روپے فی من بڑھ جائیگی۔ اور کاشتکاروں کو ایک کروڑ کا فائدہ ہوگا۔

بلوچستان کیلئے زرعی اصلاحات کے منصوبے

کراچی یکم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان کے مالی سال رواں میں زرعی اصلاحات سے متعلقہ مختلف منصوبوں پر غور کر رہی ہے۔ ان منصوبوں پر ۲۳۲۵۰ ۲۵ روپے صرف ہوں گے۔ ان میں سے ۳ لاکھ ۷۴ ہزار روپیہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر اور ۵ لاکھ روپے زمینداروں کو آبپاشی اور بیج کی خریداری کیلئے تقاوی کے طور پر قرضے دینے کیلئے ہوں گے۔ ۴ لاکھ ۹۴ ہزار روپیہ آبپاشی کے منصوبوں پر خرچ ہوں گے اور ۵ لاکھ کے قریب زرعی مشینوں کی خرید پر خرچ کئے جائیں گے۔

ہیگ کیلئے چودھری ظفر اللہ خاں کی روانگی

کراچی ۳۰ اگست۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ خاں کل کراچی سے دمشق روانہ ہوں گے جہاں سے وہ ہیگ تشریف لے جائیں گے۔ ہیگ میں وہ مختصر قیام کے دوران میں وہ احمدیہ مشن کے جلسے میں شرکت کریں گے۔ ہیگ سے وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں شرکت کرنے کیلئے لنڈن ہوتے ہوئے نیویارک جائیں گے۔ (ڈان ۳۰ اگست کراچی)

درخواست دعاء

خاکسار کی بچی عزیزہ مبارکہ ایک ہفتہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ احباب کرام عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں!

خاکسار محمد عبد اللہ اعجاز

ہندوستان جانیوالے پاکستانی افسر واپسی ٹکٹیں خرید کر ہیڈ کوارٹرس سے روانہ ہوا کریں

لاہور یکم ستمبر۔ حکومت پاکستان کے اعلان میں اس امر کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ آئندہ ہندوستان جانے والے افسر پاکستان میں اپنے ہیڈ کوارٹروں سے روانہ ہونے سے پیشتر واپسی کی ٹکٹیں خرید لیا کریں۔ نیز انہیں دولت پاکستان بنک سے ہندوستانی روپے اپنے ہمراہ لے جانے چاہئیں۔ عام حالات میں ہندوستان جانے والے پاکستانیوں کو ہندوستانی پچاس روپے فی آدمی سے زیادہ روپے لے جانے کی اجازت نہیں اور خصوصی صورتوں میں جہاں روپوں کی مقدار مقررہ بڑھانے کی ضرورت ہو تو اس بارے میں پہلے حکومت پاکستان کی وزارت مالیات کی پیشگی منظوری حاصل کی جانی چاہیئے۔

یہ ہدایت اس لئے کی گئی ہے کہ ہندوستان میں مقیم پاکستانی ہائی کمشنر نے حکومت سے کہا تھا کہ سرکاری افسر اور دیگر پاکستانی عوام ہندوستان میں ناکافی رقوم لے کر آتے ہیں اور ان کو اکثر ایکسچینج برانچ کے فرائض انجام دینے پڑتے ہیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر۔ بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کو اپریٹیو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۳ بیگنگ روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

ان احباب کے متعلق جو سیکرٹریان مال کی وساطت سے چندہ نہیں بھجواتے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء کے موقعہ پر براہ راست چندہ بھجوانے والے احباب کے متعلق مندرجہ ذیل ارشاد فرمایا - جو کہ احباب اور سیکرٹریان مال کی آگاہی کے لئے شائع کرایا جا رہا ہے۔ براہ مہربانی اس کے مطابق عمل فرماویں۔

" میرے پاس تو جب بھی اس قسم کی کوئی شکایت آتی ہے کہ بعض دوست کسی وجہ سے ناراض ہو گئے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم براہِ راست چندہ بھیجیں گے۔ تو میرا اس پر نوٹ یہ ہوتا ہے۔ کہ ہمیں ایسے لوگوں کے چندوں کی کوئی ضرورت نہیں، جن میں کبر کا مادہ پایا جاتا ہے۔ یا تو وہ اپنی ناراضگیوں کو سلسلہ کے ماتحت کریں۔ اور ایک نظام کے ماتحت کام کریں۔ اور اگر اس بات کے لئے تیار نہ ہوں۔ تو ہم ان کا چندہ قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔"

آگے چل کر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا :-

" اور اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چندہ بھیجے۔ تو اس کا چندہ واپس کر دیا جائے۔ اور کہہ دیا جاوے کہ جو نظام مقرر ہے اس کے ماتحت چندہ بھیجو تو قبول کیا جا سکتا ہے ورنہ نہیں۔"

براہِ راست چندہ صرف وہ احباب بھجوا سکتے ہیں۔ کہ کوئی جماعت نہ ہو اور وہ اکیلے ہوں۔ اور ان کے قریب بھی کوئی جماعت نہ ہو۔ اگر جماعت ہو اور پھر بھی سیکرٹری مال کی وساطت سے چندہ نہ بھجوایا جائے۔ تو اس طرح حساب میں بہت گڑبڑ واقع ہو جاتی ہے۔ امید ہے کہ احباب اسکی طرف خاص توجہ دیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔ سیکرٹریان مال اس اعلان کو ایسے احباب تک پہنچا دیں۔ جو کہ ان کی وساطت سے چندہ نہیں بھجواتے۔ اس اعلان کے علم ہونے کے بعد بھی اگر کوئی براہِ راست چندہ ارسال کرے۔ تو اسکی رپورٹ کی جاوے۔

نظارت بیت المال ربوہ

روزنامہ الفضل لاہور
۲ ستمبر ۱۹۵۰ء

قرآنی شریعت اور خود ساختہ شریعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا کے پردے پر ایک بھی ایسا مسلمان نہیں ہے جس کے دل میں اسلام کی ذرا سی بھی محبت ہے۔ اور وہ زندگی کے ہر پہلو میں شریعت کا غلبہ چاہے کوئی ایسا مسلمان نہیں ہے جس کے دل میں یہ خواہش نہ ہو کہ تمام دنیا میں خلافت راشدہؓ کی حکومت مسلط ہو۔ مسلمان تو مسلمان گاندھی جیسی شخصیت نے بھی حضرات خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے عہد خلافت کو تاریخ دنیا میں بہترین عہد تسلیم کیا۔ اور خواہش کی تھی کہ راج ہو تو ایسا ہو۔

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ جب سے دنیا بنی ہے آج تک اس عہدِ سعید کی نظیر نہیں دکھا سکتی۔ بے شک خیالی یوٹوپیا کے زور تخیل سے تو اکثر لوگوں نے عظیم الشان نقشے کھینچے ہیں اور افسانوں اور کہانیوں میں تو ایسی سلطنتوں کا ذکر ضرور آتا ہے۔ جس میں رعایا بہشتی زندگی بسر کرتی ہے۔ مگر ان افسانوں اور کہانیوں سے صرف ان کے مصنفین کی آرزو کا اظہار ہوتا ہے اور کچھ بھی نہیں۔ حقیقی بہشتی زندگی کا عملی دنیا میں اگر کچھ نشان ملتا ہے۔ تو وہ خلافت راشدہ کے عہد کے سوا کہیں نہیں ملتا۔ نہ صرف علماء بلکہ غیر مسلم علمائے تاریخ بھی اس کے مقر ہیں۔ اور متعصب سے متعصب مستشرق بھی مجبور ہو جاتا ہے۔ کہ اس عہد سعادت مہد کی تعریف کرے۔ اور باوجود اس کے کہ صدر اول کے تاریخی واقعات سے وہ ہمیشہ ایسے نتائج نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔ جس سے اسلامی تعلیم کو تشددی ثابت کیا جائے۔ پھر بھی چاروناچار اس کو اس عہد کے نہائت پُربرکت اور سعید ہونے کا اعتراف کرنا ہی پڑتا ہے۔

آج جو لوگ پاکستان یا دوسرے مسلم ممالک میں شریعت اسلام کے نفاذ کا مطالبہ کر رہے ہیں وہ بھی خلافت راشدہ ہی کی مثالیں اور نظیریں پیش کر رہے ہیں۔ ان کے ہونٹوں پر بھی اسی عہد کے نقشے ہیں اور وہ بھی اسی عہد کی برکتیں یاد دلا کر ملک میں صالح قیادت کے قیام کا ادعار رکھتے ہیں اور کون مسلمان ہے جو دل سے نہیں چاہتا کہ نہ صرف پاکستان میں یا کسی اسلامی ممالک میں بلکہ تمام دنیا میں خلافت راشدہ والا راج قائم ہو۔ واقعی خلفائے راشدین کا عہد ایک مثالی عہد ہے

اور دنیا کی حکومتیں اگر اس نمونہ پر چلیں تو آج ہی یہ دنیا واقعی ایک جنت بن جائے۔ اور اس عذاب الیم سے نجات پا جائے۔ جس میں پڑ کر وہ کراہ رہی ہے۔ کون ہے جو یہ نہیں چاہتا؟

مگر ٹھہریئے خواہش میں اور حقیقت میں مشرق ومغرب کا فرق ہے۔ خواہش تو بے شک سب کی یہی ہے کہ وہ راج از سر نو قائم ہو جائے۔ خواہش کی حد تک تو بالکل درست ہے۔ اور کوئی شقی القلب ہی اس کے خلاف آرزو کر سکتا ہے مگر سوچنے والی بات یہ ہے کہ جو لوگ بظاہر اس عہد کو لانے کے لئے سب سے زیادہ شور وغوغا اٹھا رہے ہیں۔ ان کے ذہنوں میں اس عہد کا تفصیلی نقشہ کیا ہے۔ صاف لفظوں میں سوال یہ ہے کہ آیا یہ لوگ پاکستان میں حقیقی عہد خلافت راشدہ لانا چاہتے ہیں یا صرف ملاراج لانا چاہتے ہیں۔

آپ ملاراج کے لفظ پر ٹھٹھکیں گے۔ آپ ٹھٹھکیں گے ہی نہیں بلکہ آپ ملاراج کے نام پر سر سے پاؤں تک کانپ اٹھیں گے۔ آج تمام دنیا کے دل "اسلامی حکومت" کا نام سنکر خوف وہراس سے لرزنے لگتے ہیں۔ کیونکہ دنیا جب یہ نام سنتی ہے۔ تو ان کی آنکھوں کے سامنے اسلامی حکومت کا نہیں۔ خلافت راشدہ کے عہد کا نہیں بلکہ صرف ملاراج کا نقشہ آجاتا ہے ان کے ذہن میں اسلامی حکومت کا یہ نقشہ آتا ہے کہ چند ملّا علوم شریعت کے ماہر قرآن اور حدیث کی کتابیں کھولے قلم دوات اور کاغذ ہاتھ میں لئے تلواریں سجائے ایک مسجد کے صحن میں بیٹھے ہیں اور جہاد کا فتوے پر فتوے لکھ کر مہریں لگا لگا کر مجاہدین کو بھیجتے چلے جاتے ہیں اور مجاہدین ان فتوؤں کی تعمیل میں جو کافر ملتا ہے بے دریغ تہ تیغ کرتے چلے جاتے ہیں۔ کوئی مسلمان بھی اگر ذرا اختلاف رائے کا اظہار کرتا ہے۔ تو ارتداد کے جرم میں اس کا سر بھی بھٹے کی طرح اڑا دیتے ہیں۔ ہمسایہ ملکوں پر یورش کر کے ان کو پہلے تو چیلنج کرتے ہیں کہ مسلمان ہو جاؤ یا جزیہ دے کر ہمارا غلام بننا قبول کرو۔ ورنہ مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اگر وہ پہلی دو شرطیں منظور کرنے میں ذرا بھی حیل وحجت کرتے ہیں۔ تو بس خون کی ندیاں بہ جاتی ہیں۔ مال ومتاع لٹ جاتے ہیں عورتیں لونڈیاں اور مرد غلام بن جاتے ہیں۔

یہ دھندلا سا خاکہ ہے اس نقشہ کا جو "اسلامی حکومت" کا نام سنکر ایک غیر مسلم کے دل میں آتا ہے۔ اور جس کے آتے ہی وہ سر سے پاؤں تک کانپنے لگتا ہے۔ غیر مسلم کافر بیچارے کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ یقیناً یہ نقشہ ایسا ہے کہ اس کے تصور سے آپ کا دل بھی دہل گیا ہوگا۔ الٰہی! کیا یہ اسی حکومت کا نقشہ ہے۔ جس کی بناء اسلام پر ہے اس اسلام پر جس کے نشانات قرآن کریم سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے آثار میں ملتے ہیں۔ کیا یہ اسلامی حکومت کا نقشہ ہے؟ اس "اسلام" کی حکومت کا جس کے معنے سلامتی اور امن کے ہیں۔ کیا خلافت راشدہ اس قسم کی حکومت تھی؟ کیا گاندھی جی اس قسم کی حکومت کی تعریف میں رطب اللسان تھے؟

نہیں! نہیں!! نہیں!!!

تو پھر یہ کیا معمہ ہے؟ جناب معمہ وغیرہ کچھ بھی نہیں یہ "ملاراج" کا نقشہ ہے۔ ملاراج اس راج کا نام ہے۔ جو جہاد کے ان بدعتی اصولوں پر قائم ہوتا ہے۔ جو "فیج اعوج" کے ہزار سالہ دور میں رفتہ رفتہ درباری ملاؤں کی تفسیر بالرائے کی وجہ سے انبار در انبار جمع ہوتے چلے آتے ہیں۔ اور آج "شریعت اسلامیہ" کا ہوّا بن کر اقوام عالم کے دلوں کو لرزا دیتے ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اور آثار صحابہ کرامؓ سے ان اصولوں کا کوئی تعلق نہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ اسلام کے عین متضاد ہیں۔ اسلام میں فی سبیل اللہ خونریزی کا کوئی مقام نہیں۔

سوال ہے کہ اسلام کی صحیح تعلیم کیوں دنیا کے سامنے پیش نہیں کی جاتی؟ بات یہ ہے کہ "فیج اعوج" میں اول تو درباری ملّاجی کا براہ راست اثر عوام پر ہوتا ہے۔ قرآن کریم کم پڑھتے تھے۔ اور پڑھتے بھی تھے تو انہوں نے تمام ان آیات کو جن میں رواداری کی تعلیم تھی۔ یا جن پر رواداری کا شبہ بھی پڑتا تھا منسوخ کر رکھی تھیں۔ مثلاً یہ آیات

(۱) لکم دینکم ولی دین۔ یعنے تمہارا دین تمہارے لئے میرا دین میرے لئے

(۲) لا اکراہ فی الدین دین میں کوئی جبر نہیں۔

(۳) من شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر یعنے جو چاہے ایمان لائے جو چاہے کافر ہو جائے۔

یہ تو بطور نمونہ کے ہیں ورنہ ان بھلے لوگوں نے تو پوری گیارہ سو آیات منسوخ قرار دے رکھی تھیں ان میں اکثر وہی ہیں جن میں رواداری کی مثالی تعلیم قرآن مجید پیش کرتا ہے۔ ایسے ماحول میں جو ذہنیت مسلمانوں کی بنتی تھی ظاہر ہے۔ فیج اعوج کا اثر مسلمان علماء پر اتنا ہوا ہے۔ کہ انہوں نے قرآن کریم کے ٹکڑوں میں سیاق وسباق سے علیحدہ کر کے اپنے من گھڑت معنی بھر دیئے۔ یہی نہیں بلکہ عین اسلام کے متضاد تعلیم دینے لگے۔ فیج اعوج کا اتنا اثر باقی ہے۔ کہ آج بھی وہ مولوی جو شریعتی قانون کے نفاذ کا مطالبہ سب سے زیادہ بلند شور ڈال کر کر رہے ہیں۔ انہی درباری ملاؤں کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔ مزید براں مغرب کی تشددی تحریکوں نے ان کو اور بھی ان درباری ملاؤں کے خود ساختہ اصولوں کی طرف ہانک دیا۔ اور قرآن کریم سے بالکل الٹی تعلیم مسلمانوں کو دے رہے ہیں۔

جامعہ احمدیہ میں کلرک کی ضرورت

جامعہ احمدیہ احمد نگر میں ایک کلرک کی فوری ضرورت ہے۔ قابلیت میٹرک پاس ہونی چاہیئے۔ پرانے تجربہ کار دوست (بشرطیکہ محنت سے کام کر سکتے ہوں) بھی درخواست بھجوا سکتے ہیں اگر کوئی مولوی فاضل دوست دینی اور تعلیمی خدمت کی بجائے کلرکی کے کام سے زیادہ مناسبت رکھتے ہوں۔ تو وہ بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ اس اسامی پر کام کرنے والے دوست علمی ماحول کی وجہ سے علمی ترقی کے لئے کافی موقعہ نکال سکتے ہیں۔ گزارہ کے لئے مقررہ تنخواہ ۳۰+۱۴ روپے کے علاوہ دس روپے ماہوار مزید الاؤنس لائبریری کی نگرانی کا بھی ملے گا۔ جملہ درخواستیں ۱۵ ستمبر تک پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر براستہ لالیاں ضلع جھنگ کے پاس آنی چاہئیں۔ جن میں علمی قابلیت اور تجربہ وغیرہ کوائف درج ہوں۔ (پرنسپل)

وقف اولاد کے اعلان

"وہ احباب جنہوں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت اپنے بچوں کی زندگیاں وقف کی تھیں۔ ان کے نام وقف اولاد کے رجسٹر میں درج کر لئے گئے تھے۔ چونکہ تقسیم کے بعد بہت سے احباب کے ایڈریس تبدیل ہو گئے ہیں۔ اور اب ماشاءاللہ بعض بچے بھی اس قابل ہو گئے ہوں گے۔ کہ انہیں انٹرویو کے لئے بلا کر سلسلہ کے لئے انتخاب کیا جا سکے۔ لہٰذا احباب اپنے موجودہ ایڈریس سے اطلاع دیں اور اس کے علاوہ مندرجہ ذیل کوائف بھی تحریر فرمادیں تا کہ ریکارڈ مکمل کیا جا سکے۔ (۱) لڑکے کا نام (۲) عمر (۳) تعلیم (۴) اب کیا کام کر رہا ہے۔ (۵) آپ کا ان کے متعلق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا فرماتے ہیں علمائے دین

— اس شخص کے بارے میں —

جس کا جہاد کے متعلق یہ عقیدہ ہو؟

مندرجہ ذیل مضمون مرکز سلسلہ نے بصورت ٹریکٹ شائع کیا ہے۔ (ادارہ)

اقسام جہاد۔ "جہاد جو اسلام و مسلمانوں میں ایک رکن عظیم مانا جاتا ہے دو قسم ہے ملکی و مذہبی" (دیکھو رسالہ الاقتصاد فی مسائل الجہاد ص۳)

مذہبی جہاد۔ جہاد کن لوگوں سے جائز ہے؟

"مذہبی جہاد (یا لڑائی) کے اصول و اغراض حفظ و حمایت اسلام کہ مدافعت ضرر مخالفین اسلام ہے۔ یہ ان مخالفین اسلام سے کیا جاتا ہے جو مذہب اسلام کے مزاحم ہوں۔ مسلمانوں کو مذہبی لحاظ سے ستاویں۔ ان کی مذہبی آزادی میں دست اندازی کریں۔ اس جہاد میں اپنے مذہب و اہل مذہب کے بچاؤ و محافظت کے علاوہ دوسرے مذہب والوں سے جابرانہ مزاحمت کرنا (کسی کو زبردستی مسلمان کرنا یا ان کو پہلے مذہب کی سزا دینا۔ مار ڈالنا یا لوٹ لینا) مدنظر و داخل مقصود نہیں ہوتا" (رسالہ مذکور ص۳ - ص۴)

غیر اقوام کی مسلمانوں کے مذہب سے ناواقفی:

"اقوام غیر کا مسلمانوں کی نسبت یہ گمان کہ جو ان میں پکا اور مذہب کا سچا ہوگا۔ وہ اپنے مخالفین مذہب سے جہاد کرنے کا ضرور ارادہ رکھتا ہوگا محض غلط و بہتان ہے۔ جو مذہب اسلام سے ناواقفی پر مبنی ہے۔"

(رسالہ مذکور ص۶)

"اقوام غیر کا مذہب اسلام کی نسبت یہ گمان کہ وہ صرف مذہبی ناگواری سے لڑنا سکھاتا اور جبراً اپنی تسلیم و اشاعت چاہتا ہے غلطی ہے اور ناواقفی پر مبنی ہے۔"

بعض مسلمانوں کی ناواقفیت:

"ایسا ہی بعض ناواقف مسلمانوں کا ہر ایک مخالف مذہب سے صرف مخالفت مذہبی کی نظر سے لڑنا اور ان کے جان و مال پر تعرض کرنا (جیسا کہ سرحد کے ناواقف مسلمانوں کا دستور رہے) غلطی ہے اور ناواقفیت پر مبنی۔"

مذہب میں دخل نہ دینے والے مخالفین اسلام سے جہاد جائز نہیں:

"وجہ مخالفین اسلام کسی کے مذہب سے تعرض کرنا جائز نہ سمجھیں۔ اور اس امر کو خواہ بمقتضائے دیانت خواہ بہدایت مذہب خواہ بحکم عقل و اصول سلطنت بہت برا سمجھیں (جیسا کہ برٹش گورنمنٹ کا حال و چال ہے) ان سے مذہبی جہاد کرنا ہرگز جائز نہیں۔"

(رسالہ مذکور صفحہ ۱۲)

ہندوستان عیسائی حکومت کے باوجود دار الاسلام ہے اس پر کسی مسلمان بادشاہ کا چڑھائی کرنا جائز ہے:

"ملک ہندوستان باوجودیکہ عیسائی سلطنت کے قبضہ میں ہے دار الاسلام ہے۔ اس پر کسی بادشاہ کو عرب کا ہو یا عجم کا مہدی سوڈان ہو یا خود حضرت سلطان۔ شاہ ایران ہو یا امیر خراسان۔ مذہبی لڑائی و چڑھائی کرنا جائز نہیں ہے۔" (رسالہ مذکور ص۱۶)

مسلمان گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ مقابلہ کرنے کا خیال بھی دل میں نہیں لا سکتے:

"اقوام غیر کا مسلمانوں پر یہ گمان کہ جب وہ قابو پائیں گے گورنمنٹ سے مقابلہ پر آمادہ ہونگے۔ کمال درجہ کی سینہ زوری و افترا پردازی ہے۔ مسلمانوں میں جب تک قرآن و حدیث و فقہ کا عمل جاری ہے۔ ان سے یہ امر ہرگز سرزد نہ ہوگا۔" (رسالہ مذکور ص۱۶)

مسلمان گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ عہد وفاداری کر چکے ہیں:

"مسلمان جو ہندوستان میں اقامت گزین ہیں تین قسم پر منقسم ہیں:

قسم اول۔ اسلامی ریاستوں کے رئیس با اختیار (جیسے رئیس ٹونک۔ رئیس رام پور۔ رئیسہ بھوپال رئیس حیدر آباد وغیرہ)

دوم۔ ان رئیسوں کی ماتحت رعایا۔

سوم۔ خاص برٹش گورنمنٹ کی رعایا۔ جو کسی اسلامی ریاست کے ماتحت نہیں۔

ان تینوں اقسام سے ہر ایک قسم کا برٹش گورنمنٹ سے دوستی و ترک مقابلہ و لڑائی کا عہد ہو چکا ہے

قسم اول نے تو گورنمنٹ سے صریح لفظی اور حقیقی عہد لکھ دیا ہے۔ کہ وہ گورنمنٹ سے کبھی مخالفت نہ کریں گے۔ اور ہمیشہ اس کے وفادار رہیں گے۔ اور ایسا ہی اس وقت تک وہ کرتے رہے ہیں۔

قسم دوم کا عہد ان کے رئیسوں کے عہد میں داخل و شامل ہے۔ یہ امر اس حدیث بخاری سے ثابت ہوتا ہے۔ جس میں یہ ارشاد ہے کہ سبھی مسلمانوں کا ذمہ ایک ہوتا ہے۔ ادنے شخص کسی سے عہد کر لے اور لڑنے مارنے سے امان دے تو اوروں کو اس عہد کا پورا کرنا لازم ہو جاتا ہے۔ پس چہ جائیکہ اعلے طبقہ قوم کے رئیسوں اور سرداروں نے کسی کو عہد و امن دے دیا ہو۔

قسم ثالث سے بعض اشخاص کا تو صریح لفظی اور حقیقی عہد ہو چکا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو تحریراً و تقریراً حاضر و غائب خیر خواہی و وفاداری گورنمنٹ کا دم بھرتے ہیں۔ اور ان کی خدمت و معاونت میں سرگرم ہیں۔ انہی لوگوں میں پنجاب کے اہلحدیث داخل ہیں۔ انہوں نے سر ہنری ڈیوس صاحب بہادر کے عہد لفٹنٹ گورنری میں بذریعہ ایک عرضداشت کے اس عہد کا اظہار کیا تھا۔ جس پر ۱۸۷۶ء میں پنجاب گورنمنٹ سے ایک سرکلر بھی ان کی تصدیق و تائید میں مشتہر ہوا تھا۔ اور باقی تمام مسلمانوں کا جنہوں نے کبھی کچھ قلم یا مونہہ سے عہد نہیں کیا معنوی اور حکمی عہد ہو چکا ہے۔"

نتیجہ: "مسلمانان ہندوستان کو تینوں قسم کا . . . . اس گورنمنٹ سے لڑنا یا ان سے لڑنے والوں کی (ان کے بھائی مسلمان کیوں نہ ہوں) کسی نوع سے مدد کرنا صریح غدر اور حرام ہے۔"

(رسالہ مذکور ص۲۸ - ۲۹)

مولوی اسمٰعیل شہید دہلوی نے کیوں انگریزوں سے جہاد نہیں کیا:

"یہی وجہ تھی کہ مولوی اسمٰعیل دہلوی جو حدیث و قرآن سے باخبر اور اس کے پابند تھے اپنے ملک ہندوستان میں انگریزوں سے (جن کے امن و عہد میں رہتے تھے) نہیں لڑے۔ اور اس ملک کی ریاستوں سے لڑے ہیں۔ اس ملک سے باہر ہو کر قوم سکھوں سے (جو مسلمانوں میں دست اندازی کرتے تھے۔ کسی کو اونچی اذان نہیں کہنے دیتے تھے) لڑے" (رسالہ مذکور ص۳۰)

اسلام میں اہل حرب کفار سے دوستی و عہد جائز ہے:

"مذہب اسلام میں اہل حرب کفار سے بھی دوستی و عہد جائز ہے اور عہد والوں سے لڑنا حرام ہے اور جس ملک پر کفار متسلط ہو جائیں اس کے وہ مالک ہو جاتے ہیں اور کافروں کے ملک میں رہ کر یا امن پا کر ان سے لڑنا اور غدر کرنا حرام ہے۔" (رسالہ مذکور ص۳۰)

کن شرائط کے ماتحت جہاد جائز ہے:

"کافر مسلمانوں کے مذہب میں مزاحم بھی ہوں اور ان کا ملک دار الحرب بھی ہو اور ان سے کسی مسلمان رئیس یا رعایا کی دوستی و عہد بھی نہ ہو۔ اور ان کے ملک و امن میں مسلمان رہتے نہ ہوں۔ تو ان شرطوں اور صورتوں میں بھی ان سے جہاد تب ہی واجب و جائز ہے کہ مسلمانوں میں ایسی جمعیت حاصل و جماعت موجود ہو۔ جو بیں ان کو کسر شوکت اسلام کا خوف نہ ہو۔ فتح و غلبہ اسلام کا ظن غالب ہو" (رسالہ مذکور ص۳۱)

امام کے بغیر جہاد جائز نہیں:

"ان ہی شرطوں اور صورتوں میں ایک بڑی بھاری شرط شرعی جہاد کی یہ ہے کہ مسلمانوں میں امام و خلیفہ وقت موجود ہو۔"

(رسالہ مذکور صفحہ ۳۱)

قارئین ٹریکٹ ہذا پر واضح رہے کہ مندرجہ بالا حوالہ جات ہم نے مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب بٹالوی ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنہ کے رسالہ "الاقتصاد فی مسائل الجہاد" سے ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں۔ اس رسالہ میں حقیقت جہاد کے متعلق جو نظریہ پیش کیا گیا ہے اسے مولوی صاحب موصوف نے اپنی انفرادی حیثیت سے پیش نہیں کیا بلکہ اس زمانہ کے تمام سرکردہ علماء اور عامۃ المسلمین کی بھی پوری پوری نمائندگی کی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

"یہ رسالہ میں نے ۱۸۷۶ء میں تالیف کیا۔ اور اس میں علمائے اسلام کی رائیں لینے اور ان کا توافق رائے حاصل کرنے کے لئے لاہور سے عظیم آباد پٹنہ تک سفر کیا۔ اور اکابر علماء مختلف فرقہ ہائے اسلام کو یہ رسالہ حرف بحرف سنا کر ان کا توافق رائے حاصل کیا . . . . . پھر ۱۸۷۹ء میں اس رسالہ کے اصل اصول مسائل کو بہ ضمن ضمیمہ ۱۱ جلد ۲ رسالہ "اشاعۃ السنہ" بعنوان استشہاد عام لوگوں میں شائع کیا۔ اور اس میں عام اہل اسلام کو ان مسائل میں اپنی رائے ظاہر کرنے کا موقعہ دیا۔ جس پر بہت سے مواضع ہندوستان و پنجاب کے (جہاں وہ ضمیمہ پہنچا) صدہا عوام و خواص نے ان مسائل کی نسبت اپنا اتفاق رائے ظاہر کیا۔ اور اصل رسالہ "اقتصاد" کی طبع و اشاعت کی نسبت کمال شوق ظاہر فرمایا۔"

اب کیا فرماتے ہیں علمائے دین مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی اور ان کے ہمعصر علما اور عامۃ المسلمین کے بارہ میں جنہوں نے انگریزوں سے عہد وفاداری باندھا۔ اور ان کے ساتھ جہاد کو حرام قرار دیا۔ کیا وہ سارے کے سارے کافر بے ایمان انگریزوں کے ایجنٹ اور خارج از اسلام تھے بینوا توجروا۔ المشتہر: مہتمم نشر و اشاعت

نظارت دعوۃ و تبلیغ ربوہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تبلیغی جدوجہد رپورٹ بابت ماہ جولائی ۱۹۵۰ء

عرصہ زیر رپورٹ میں پاکستان وہندوستان کے ۱۸۶ احباب نے بیعت کی درخواست کی۔ ان درخواست کنندگان میں سے ۱۸ احباب نے مبلغین کے ذریعہ اور ۱۲۵ احباب نے افراد جماعتہائے احمدیہ کے ذریعہ اور باقی ۴۳ احباب نے براہ راست بیعت کی درخواست کی۔ ایسے احباب و مبلغین کے نام جن کے ذریعہ درخواستہائے بیعت وصول ہوئیں درج ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(انچارج بیوت ربوہ)

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
عبدالواحد صاحب دیہاتی مبلغ چک ۶/۱۱۰ ضلع منٹگمری	۱
مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ سندھ	۱
مولوی عبدالمالک خاں صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی	۴
سید احمد علی صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ سندھ	۲
عبدالحق صاحب ورک سیکرٹری تبلیغ راولپنڈی	۱
محمد شفیع صاحب نثار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ طالب آباد سندھ	۱
ماسٹر اللہ دتہ صاحب گڑھی یاسین ضلع سکھر۔ سندھ	۱
غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری	۱
عبدالمومن صاحب اکاؤنٹنٹ ناصر آباد اسٹیٹ۔ سندھ	۱
میاں برکت علی صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت وزیر آباد	۱
سلیم صدیقی صاحب حاجی پور سیالکوٹ	۱
حمید اللہ صاحب ٹیچر۔ ایم۔ بی ہائی سکول کامونکے	۱
سید ولایت شاہ صاحب آنریری انسپکٹر وصایا	۱
محمد شریف صاحب پریذیڈنٹ۔ جماعت احمدیہ پیر کوٹ ضلع گوجرانوالہ	۲
ڈاکٹر ایس۔ اے۔ صوفی سرگودھا	۳
کیپٹن عبداللطیف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مالیر کینٹ کراچی	۱
چوہدری نور حسین صاحب چک نمبر ۲۹۷ ڈاکخانہ گوجرہ ضلع لائل پور	۲
محمد صدیق صاحب مولوی فاضل فرقان کیمپ	۱
مولوی محمد صدیق صاحب جلال پور جٹاں ضلع گجرات	۱
مولوی فضل الٰہی صاحب پوسٹل پنشنر۔ میانوالہ ضلع سیالکوٹ	۳
غلام قادر صاحب چک نمبر ۲۱۵ ضلع لائل پور	۱
ڈاکٹر اسمٰعیل صاحب بمقام کڑیانوالہ ضلع گجرات	۱
شیخ عبدالغنی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ	۲
حاجی ریحان صاحب ڈیرہ غازیخاں	۱
محمد انور صاحب کارکن دفتر بیت المال ربوہ	۷
جان احمد صاحب کوئٹہ	۱

اعلان

چوہدری روشن دین صاحب موضع ڈھاگرہ چک نمبر ۹۰ ڈاکخانہ رحیم یار خاں ریاست بہاولپور کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ جو صاحب ان کے موجودہ پتہ سے آگاہ ہوں۔ وہ نظارت بیت المال کو مطلع فرماویں۔ یا اگر چوہدری روشن دین صاحب خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔

(نظارت بیت المال)

کوائف ربوہ

عربی میں تقریریں

۲۰ شہادت ۱۳۲۹ھش کو ہمارے محترم سید عبدالحمید صاحب آفندی نے مسجد مرکزی میں بعد نماز عصر تقریر عربی زبان میں کی۔ جس میں آپ نے بیان کیا کہ وہ قادیان تین دن رات رہ کر آئے ہیں۔ وہاں کے لوگوں کے حالات بیان کرتے ہوئے آپ نے ان ہندوؤں کا بھی ذکر کیا۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھا ہوا ہے آپ نے اس پر کیف نظارہ کا بھی ذکر کیا جو قادیان سے ہی مخصوص ہے اور کہا وہاں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ کے فرشتے مومنین کے دلوں پر سکینت نازل کر رہے ہیں اور خاص روحانیت کا نزول وہاں محسوس ہوتا ہے۔ درویشوں کے متعلق بیان کیا کہ جہاں ان کا دل خوشی سے معمور ہے وہاں انہیں یہ غم بھی کھاتا رہتا ہے کہ ان کا پیارا امام ان سے جدا ہے۔

۲۴ شہادت ۱۳۲۹ھش کو سید صاحب موصوف نے جامعۃ المبشرین میں دس بجے روح حج کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ خدا تعالےٰ جزا دے حلقہ ب (ربوہ) کے کارکنان کو جنہوں نے ذکر حبیب کے موضوع پر تقریریں کرانے کا سلسلہ شروع کیا ہے ان کا یہ اقدام نہایت ہی قابل تعریف ہے۔ نہ صرف قابل تعریف ہی ہے بلکہ قابل تقلید بھی ہے۔ دوسری جماعتوں کو بھی چاہیئے کہ وہ مہینہ میں کم از کم ایک بار اس محبت بھرے موضوع پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ سے تقریریں کروایا کریں۔ تا نئی نسل روحانیت کے رنگ میں رنگین ہو جائے۔ یہ ایک ایک حقیقت ہے کہ واقعات کا بیان دوسرے وعظوں سے بہت زیادہ دلوں پر ایک گہرا نقش چھوڑتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد کی باتیں۔ اخلاق۔ روحانیت۔ محبت الٰہی کو پیدا کرنے کا موجب ہو جاتی ہیں۔

ذکر حبیب پر پہلی تقریر ۱۸ اگست کو زیر صدارت حضرت امیر صاحب مقامی بعد نماز مغرب محترم ڈاکٹر غلام غوث صاحب نے فرمائی۔

دوسری تقریر ۲۴ اگست کو زیر صدارت مولوی تاج الدین صاحب فاضل بعد نماز مغرب حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے فرمائی

حلقہ ب کے کارکنان کا ارادہ ہے کہ وہ ہر ہفتہ ایک تقریر "ذکر حبیب" کے موضوع پر کروایا کریں اللہ تعالےٰ ان کے ارادہ میں برکت ڈالے

۲۷ اگست۔ مولوی غلام احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر مبلغ ہالینڈ نے مسٹر عبدالکریم ڈنکر جو مسٹر احمدی مسٹر سپر چاہالینڈ نیشن احمدی اور مولوی رحمت علی صاحب کے اعزاز میں دعوت طعام دی۔

اسی طرح ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس واقف زندگی نے مندرجہ بالا تینوں احباب کے اعزاز میں چائے کی دعوت دی۔

خاکسار عبدالحمید آصف
جنرل سیکرٹری ربوہ

سالانہ اجتماع بعض ضروری امور

مجالس خدام الاحمدیہ خاص توجہ کریں

سالانہ اجتماع سے متعلق مندرجہ ذیل امور کی اطلاع مرکز میں بروقت پہنچ جانی ضروری ہے تا مرکزی انتظامات میں سہولت ہو سکے۔ سالانہ اجتماع ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء کو ربوہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱- شوریٰ کے لئے تجاویز یکم ستمبر ۱۹۵۰ء تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

۲- ۵۱-۱۹۵۲ء کی آمد بجٹ تیار کر کے ۳۱ اگست ۱۹۵۰ء تک مہتمم صاحب مال کے پاس پہنچ جانا ضروری ہے

۳- اجتماع میں شامل ہونیوالے خدام کے تعداد اور فہرست دس اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں

۴- ہر مجلس کی نمائندگی شوریٰ خدام الاحمدیہ میں ضروری ہے۔ مجالس اپنے اراکین کی تعداد کے لحاظ سے ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوائیں۔ نمائندگان کا انتخاب ضروری ہے۔ نمائندگان کی اطلاع بھجواتے وقت قائدین اسبات کا خصوصیت سے ذکر کریں کہ ان کی مجلس کے اراکین کی تعداد کیا ہے اور یہ کہ اراکین مجلس نے فلاں فلاں رکن کو نمائندہ منتخب کیا ہے۔ یہ اطلاع دس اکتوبر ۱۹۵۰ء تک پہنچ جانی ضروری ہے (۵) اجتماع کے موقعہ پر چونکہ رہائش خیموں میں ہوگی۔ اس لئے اراکین ربوہ آتے وقت خیمہ بنانے کا سامان ضرور ساتھ لائیں۔ ایک خیمہ کے لئے مندرجہ ذیل سامان کی ضرورت ہوگی۔ دو دو نہیاں یا چار چادریں۔ پانچ فٹ لمبی چار موٹی چھڑیاں۔ آٹھ کیلے۔ رسی (۶) چندہ سالانہ اجتماع جلد تر وصول کر کے بھجوائیں (۷) علمی مقابلوں میں شامل ہونے والے خدام کی فہرست دس اکتوبر تک آنی چاہیئے (۸) اخلاقی مقابلوں میں شامل ہونے والے خدام کی فہرست دس اکتوبر تک بھجوا دیں (۹) ورزشی مقابلوں میں حصہ لینے والے خدام کی فہرست دس اکتوبر تک بھجوا دیں (۱۰) نہایت ضروری:۔ مندرجہ بالا امور میں ہر ایک اطلاع علیحدہ علیحدہ کاغذ پر بھجوائیں۔ کیونکہ اسے علیحدہ علیحدہ انتظامات کو بھجوانا پڑے گا

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

پاکستان میں تعلیمی ترقیات

وفاقی علاقہ کراچی میں ثانوی تعلیم کی از سر نو تنظیم اور نگرانی کے لئے ثانوی تعلیم کا کراچی بورڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس نے جولائی ۱۹۵۰ء سے کام شروع کیا ہے اور اس کے بعد ثانوی اسکولوں کی تعلیمی نگرانی اس بورڈ کے سپرد کر دی جائے گی۔ اسی طرح اسکول کی تعلیم کی تنظیم۔ ترقی اور نگرانی کے لئے کراچی میں ڈائرکٹریٹ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو جلد ہی اپنا کام شروع کر دے گا۔

حکومت پاکستان کے شعبۂ تعلیم نے ابتدائی اسکولوں کے معلمین کے لئے تربیتی ادارہ قائم کرنے کی بھی ایک اسکیم مرتب کی ہے۔ امید ہے کہ اس ادارہ میں ہر سال ایک سو معلمین اور پچاس معلمات کو تربیت دی جا سکے گی۔ اس اسکیم پر بھی جلد ہی عمل شروع ہونے والا ہے۔ کراچی میں مرکزی حکومت کے کالج برائے خواتین میں سائنس معمل کے لئے ۲۸ ہزار روپے کے آلات منگائے گئے ہیں۔ ان میں سے کافی آلات آ گئے ہیں۔ اور عنقریب ایک اعلیٰ درجہ کا سائنسی معمل قائم ہو جائے گا۔

موجودہ تعلیمی نصابوں میں زبردست ترمیمیں کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اس نے کام مکمل کر لیا ہے۔ اور جدید نصابوں کے مسودے آخری منظوری کے لئے حکومت کے زیر غور ہیں اس طرح انگریزی۔ اردو اور بنگالی تین زبانوں میں تاریخ کی درسی کتابیں تیار کرنے اور تاریخی نصاب میں ترمیم کرنے والے پاکستانی تاریخ بورڈ نے بھی اپنے کام میں کافی ترقی کر لی ہے۔

دوران سال میں صوبہ سرحد کے قبائلی علاقوں اور بلوچستان میں زبردست تعلیمی ترقی ہوئی۔ قبائلی علاقوں کے لئے تعلیم بالغان کے ۰ سکول۔ لڑکوں کے ۴۷ ابتدائی اسکول۔ لڑکیوں کے دو ابتدائی اسکول۔ لڑکوں کے ۳ مڈل اسکول۔ اور دو ہائی اسکول کھولنے کی منظوری دی گئی۔ مزید برآں قبائلی طلباء کو وظائف دیئے گئے۔ اس طرح بلوچستان کے قبائلی علاقوں کے لئے چالیس نئے ابتدائی اسکول کھولنے کی منظوری دی گئی۔

اردو زبان و ادب کی ترقی

سندھ اور مشرقی بنگال کے علاوہ تمام پاکستان کے اسکولوں میں اردو کے ذریعہ تعلیم دی جاتی ہے۔ سندھ اور مشرقی بنگال کے اسکولوں کے ثانوی درجوں میں اردو ایک لازمی مضمون ہے حکومت نے اس زبان کی ترقی کے لئے ایک کمیٹی بنائی ہے۔ اور انجمن ترقی اردو کو اب پچاس ہزار روپے عطیہ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح عربی کی ترویج کی بھی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔

اقبال اکاڈمی

اقبال اکاڈمی کی بنیادی کمیٹی نے جس کی سندھ۔ پنجاب اور ڈھاکہ یونیورسٹیوں میں شاخیں قائم ہو چکی ہیں۔ علامہ اقبال کے کلام اور فلسفہ کو مقبول بنانے کے لئے جامع پروگرام مرتب کیا ہے۔ پروفیسر آربری "رموز بیخودی" کا انگریزی میں اور ڈاکٹر عبدالوہاب عزام بے "جاوید نامہ" کا عربی میں ترجمہ کر رہے ہیں۔ علامہ اقبال کے کلام اور فلسفہ کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے مس عذرا سیف الدین اور مسٹر سید آغا حیدر کو دو سال کے لئے ڈیڑھ ڈیڑھ سو روپیہ ماہانہ کے وظائف دیئے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں مقالات کے لئے انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ اور یونیورسٹیوں میں تقریروں کا انتظام کیا گیا ہے۔

حکومت پاکستان یونیورسٹیوں میں تعلیمی ترقی کے لئے خاص طور پر کوشاں ہے۔ کئی یونیورسٹیوں کو خاص عطیات دیئے گئے ہیں۔ اور اس غرض سے یونیورسٹی عطیات کمیٹی قائم کی گئی ہے۔

لڑکیوں کے لئے اعلیٰ تعلیم

پشاور میں لڑکیوں کا ڈگری کالج قائم کرنے اور ایڈن کالج ڈھاکہ میں سائنس کے درجے کھولنے کے لئے حکومت نے علی الترتیب ۲۲ ہزار روپے اور ایک لاکھ روپے کے عطیات منظور کئے ہیں۔ حکومت تعلیم بالغان کے متعدد مرکز بھی قائم کر رہی ہے۔

ابتدائی تعلیم

مرکزی حکومت پاکستان پوری مملکت میں مفت جبری ابتدائی تعلیم جاری کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے تقریباً تمام صوبائی حکومتیں چند علاقوں میں مفت جبری ابتدائی تعلیم جاری کر چکی ہیں۔ اور مرکزی حکومت بھی وفاقی علاقہ کراچی میں اسے جاری کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ سرکاری ملازمین کو بھی خواہ وہ کسی محکمہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ تعلیم دینے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

بیرونی دنیا سے گہرے ثقافتی تعلقات قائم کرنے کی غرض سے حکومت پاکستان نے زراعت۔ طب انجینئرنگ۔ سائنس۔ معاشیات اور معلمین کی تربیت کے سلسلہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے دیگر ممالک کو متعدد وظائف دینے کا فیصلہ کیا۔ ایران عرب ترکی اور افغانستان سے متعلقہ ثقافتی انجمنیں قائم کی گئی ہیں۔ اور حال ہی میں ترکی طلباء کی ایک جماعت نے پاکستان کا کامیاب دورہ کیا۔ چینی فرانسیسی ہسپانوی۔ اور جرمن کی طرح اہم غیر ملکی زبانوں کی تعلیم دینے کے لئے بھی مرکزی حکومت نے ایک اسکیم منظور کی ہے۔ جس پر عمل شروع ہو چکا ہے۔

یونسکو میں پاکستان کی شمولیت

پاکستان نے ثقافت اور تعلیم کے اس بین الاقوامی ادارہ میں ستمبر ۱۹۴۹ء میں شمولیت اختیار کی چالیس ممبروں پر مشتمل پاکستانی قومی کمیشن برائے یونسکو مقرر کیا گیا ہے۔ یہ ادارہ پاکستان کے تعلیمی مسائل سے گہری دلچسپی لیتا ہے۔ اور ہر امکانی مدد کرتا ہے۔ پاکستان نے متعدد اہم تعلیمی کانفرنسوں میں شرکت کی جس کی وجہ سے دنیا کے تعلیمی سائنس اور ثقافتی حلقوں میں پاکستان کی کافی شہرت ہوئی۔

ایجوکیشن انفارمیشن بیورو کی لائبریری میں کثیر تعداد میں نئی کتابوں رسالوں وغیرہ کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ بیورو پاکستانی تعلیمی اطلاعات تمام دنیا کے متعدد نامہ نگاروں کو بہم پہنچاتا ہے۔

غیر ممالک میں تربیت حاصل کرنے کی اسکیم

غیر ممالک میں تربیت حاصل کرنے کے متعلق حکومت پاکستان کی اسکیم کے تحت ۲۰۰ عام وظائف کا اشتہار دیا گیا۔ اور پاکستان پبلک سروس کمیشن نے مختلف مضمونوں کے لئے ۱۳۳ امیدواروں کا انتخاب کیا یہ وظائف مرکزی حکومت کے مختلف شعبوں اور محکموں کی فوری ضروریات کے لحاظ سے دیئے گئے ہیں اس کے علاوہ دیگر متعدد وظائف بھی دیئے گئے ہیں۔ ...

.... متعدد غیر ممالک نے بھی پاکستانی طلباء کو تربیتی سہولتیں اور وظائف دینے کی پیش کش کی ہے۔ مزید برآں ان عملی تربیتی سہولتوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے جن کا انتظام آنریبل وزیر مالیات نے اپنے دورہ برطانیہ و یورپ کے دوران میں کیا تھا۔ مرکزی حکومت ۲۵ امیدواروں کو مکمل سرکاری اخراجات پر اور ۲۵ امیدواروں کو نصف سرکاری اخراجات پر غیر ممالک بھیجے گی۔ لڑکیوں کو بھی غیر ممالک میں اعلیٰ تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے لئے وظائف دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

فنی تعلیم

حکومت نے پاکستان میں متعدد ٹیکنیکل ہائی سکول قائم کرنے کے لئے فنی تعلیم کی کونسل کی سفارشات منظور کر لی ہیں۔ امید ہے کہ ان میں سے پہلا ٹیکنیکل اسکول اس سال کراچی میں قائم ہو جائے گا۔ ابھی مختلف فنون کا ایک ادارہ قائم کرنے کی تجویز بھی حکومت کے زیر غور ہے۔ امید ہے کہ اس اسکیم پر آئندہ سال عمل شروع ہو جائے گا۔ کراچی میں مرکزی حکومت پاکستان کے اسکولوں کی تعداد دوران سال میں بیس ہو گئی۔ ان سکولوں میں ساڑھے تین سو معلمین کام کرتے ہیں جو تمام مہاجرین ہیں عمارتیں نہ ہونے کی وجہ سے ان اسکولوں کی تعداد میں مزید اضافہ نہ کیا جا سکا۔

قومی عجائب خانہ اور لائبریری

کراچی میں ایک قومی عجائب خانہ قائم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک قومی لائبریری قائم کرنے کی اسکیم بھی حکومت نے منظور کر لی ہے۔ اور عنقریب اس کے لئے ایک عمارت تعمیر کی جائے گی۔ لائبریری کے لئے مختلف مضامین کی کتابوں کا انتخاب کرنے کے لئے حکومت نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے

محکمہ آثار قدیمہ

اس سال پاکستان کے محکمہ آثار قدیمہ نے قدیم زمانہ کے حالات دریافت کرنے کی غرض سے موہن جو ڈارو کو کھدائی کے لئے منتخب کیا۔ اس کھدائی کے نتائج کامیاب رہے۔ اور اس سے ہمارے علم میں کافی اضافہ ہوا۔ اس جگہ سے لوگوں کو بڑی دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ پاکستان میں فن تعمیری اور تاریخی اہمیت کی متعدد چیزیں موجود ہیں۔ صوبہ سرحد۔ ملتان۔ لاہور۔ ٹھٹھہ اور دیگر مقامات میں اعلیٰ تاریخی عمارتیں پائی جاتی ہیں۔ ان تمام تاریخی عمارتوں وغیرہ کی نگہداشت کرنے کے لئے محکمہ بڑی ذمہ داری سے کام کرتا ہے۔ جو اس پر عائد کی گئی ہیں۔

شکریہ احباب!

میرے والد محترم حضرت ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب لائل پور میں قریباً دس ماہ بیمار رہنے کے بعد ۲۰ اگست ۱۹۵۰ء کو بوقت ۶ بجے صبح اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اس صدمہ جانکاہ پر مجھے اور محترم بھائی اختر احمد خان صاحب زراعتی کالج لائل پور اور عزیزم صالح احمد خان برف خانہ جھنگ بازار لائل پور کو اپنے احباب و اقارب کی طرف سے اس کثرت کے ساتھ تعزیت کے خطوط و تار موصول ہوئے ہیں۔ کہ حزن و ملال کی وجہ سے ہمارے لئے فرداً فرداً جواب دینا بے حد مشکل ہے۔ اس لئے میں ان تمام حضرات کا بذریعہ الفضل شکریہ ادا کرتا ہوں۔ احباب والد محترم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(ناصر الدین خان دار الحمد محمد نگر لاہور)

درخواست دعا:۔ برادرم مکرم فدا حسین صاحب اکونٹنٹ "وکالت تجارت" چند روز سے بعارضہ سوزش گردہ صاحب فراش ہیں۔ آج دوپہر سے تکلیف پھر زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (خاکسار منیر ادریس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ حفاظت مرکز ادا کرنیوالے احباب

فہرست ان احباب کی جنہوں نے اپنے وعدہ جات چندہ حفاظت مرکز سو فی صدی پورے کر دیئے ہیں۔

نام معہ پتہ جات	پائی	آنہ	روپیہ
محترمہ امۃ اللہ صاحبہ اہلیہ مرزا صالح علی صاحب کنڑی سندھ	-	-	۵۰
ٹی۔ زیڈ تاثیر صاحب کراچی	-	-	۱۰
چوہدری عبدالقادر صاحب شکارپور کالونی۔ کراچی	-	-	۱۰
سلطان احمد صاحب طاہر احمدیہ سنڈیکیٹ ربوہ	-	-	۴۱
بشارت احمد صاحب منیار کراچی	-	-	۱۰
سید احمد علی صاحب مبلغ حال کراچی	-	۱۳	۵۷
چوہدری اقبال احمد صاحب کراچی	-	-	۵۰
چوہدری فیروز احمد صاحب ظفر سٹیٹ (سندھ)	-	-	۴۰۰
سید عبدالغنی صاحب ظفر سٹیٹ (سندھ)	-	-	۶۰
مولوی غلام احمد صاحب فرخ حسن باڑہ (سندھ)	-	-	۵۵
مولوی عبدالرحمن صاحب مولوی فاضل پریذیڈنٹ گوکھووال ضلع لائلپور	-	۱۳	۶۹
مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ گوکھووال ضلع لائلپور	-	-	۱۰
میاں عبدالعزیز صاحب گوکھووال ضلع لائلپور	-	۹	۲۲۲
مخدوم محمد ایوب صاحب بھیرہ	-	-	۴۵۰
مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی حال سرگودھا	-	-	۷۰
کیپٹن غلام احمد صاحب ایبٹ آباد	-	-	۵۰۰
طالب علی صاحب محمد آباد سٹیٹ (سندھ)	-	-	۱۰۸
محمد عیسیٰ صاحب کلرک دفتر آڈیٹر صاحب جماعت احمدیہ ربوہ معہ والدین	-	-	۵
میاں روشن دین صاحب ولد کرم دین صاحب مونگ رسول ضلع گجرات	-	-	۲۵
میاں جلال دین صاحب ولد کریم بخش صاحب مونگ رسول ضلع گجرات	-	-	۲۰
میاں امام دین صاحب ولد کریم بخش صاحب مونگ رسول ضلع گجرات	-	-	۲۸
سید حمید شاہ صاحب " "	-	-	۹۰
سید احمد شاہ صاحب مونگ رسول ضلع گجرات	-	-	۲
میاں جہانا ں صاحب " "	-	۸	۴۰
محترمہ فاطمہ بی بی مرحومہ " "	-	-	۱۰
غلام محمد صاحب درزی " "	-	-	۱۰
اللہ دتہ صاحب مونگ رسول ضلع گجرات	-	-	۷
امۃ اللہ صاحبہ " "	-	-	۴
ریاض احمد صاحب ابن مولوی صدرالدین صاحب مونگ رسول ضلع گجرات	-	-	۱
بی بی کشمیرن صاحبہ " "	-	-	۱۰

(ناظر بیت المال ربوہ)

ڈسٹرکٹ انجمن احمدیہ ضلع جھنگ
جماعت احمدیہ مگھیانہ شہر کا
تیسرا جلسہ سالانہ و مالی کانفرنس ضلع جھنگ

جملہ جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ جو ضلعوار نظام کے تحت ہیں مثلاً جماعت احمدیہ شور کوٹ، لالیاں۔ گگی نو چک ۹۷ ب، چک ۹۲ ب، لبنی وریام۔ جھنگ شہر و دیگر جماعتہائے احمدیہ ضلع جھنگ مثلاً جماعت احمدیہ چنیوٹ۔ احمد نگر ربوہ جماعتہائے احمدیہ اضلاع ملحقہ ضلع جھنگ مثلاً لائل پور۔ سرگودھا وغیرہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۰، ۱۱ ستمبر کو بمقام محلہ بابو والی مگھیانہ شہر ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہو گا جس میں مندرجہ ذیل علماء سلسلہ تقاریر فرمائیں گے۔

۱۔ مولانا ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر۔

۲۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس

۳۔ ملک عبدالرحمن صاحب بی اے ایل ایل بی خادم گجراتی۔

۴۔ ابو البشارات مولوی عبدالغفور صاحب فاضل

۵۔ گیانی واحد حسین صاحب

۶۔ حافظ محمد رمضان صاحب فاضل

۷۔ مرزا احسام الدین صاحب لکھنوی

لہذا مذکورہ بالا جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہاں سے زیادہ سے زیادہ احباب کو جلسہ میں شمولیت کے لئے روانہ کریں۔ جلسہ کے دوران میں خوراک و رہائش کا انتظام جماعت احمدیہ مگھیانہ شہر کے ذمہ ہو گا۔ احباب صرف اپنے ہمراہ ضروری بستر لادیں۔

جو جماعتیں ضلعوار نظام کے تحت ہیں۔ ان کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان و سیکرٹریان مال کا متذکرہ بالا تاریخوں پر تشریف لانا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ انہیں دنوں میں مالی کانفرنس بھی ہو گی سیکرٹری مال اپنی جماعت کے چندہ کے متعلق تمام ریکارڈ ساتھ لادیں۔

جلسہ کا پروگرام حسب ذیل ہو گا:-

۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۵۰ء
۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۵۰ء } ہر روز پہلا اجلاس ۹ بجے دن سے ۱۲ بجے دوپہر تک دوسرا اجلاس ۲½ بجے شام سے ۶½ بجے شام تک۔

خاکسار:- چوہدری عبدالغنی بی اے
امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ
جماعت احمدیہ مگھیانہ شہر ضلع جھنگ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

دواخانہ خدمت خلق

حب سلاجیت جن مردوں کو بوجہ خرابی جگر معدہ وغیرہ کی کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ ان کی طاقت کو قائم کرنے کے لئے بے نظیر مقوی دوا قیمت فی تولہ چار روپیہ

حب کیا ب جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوروں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے۔ جو لوگ خون کا دباؤ کم ہو جانے کی وجہ سے چارپائی پر پڑ جاتے ہیں۔ تو ان کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱/۸/۰

معجون فلاسفہ:- قیمت فی تولہ ۵ ر

ملنے کا پتہ ہے۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

کیا آپ نے قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی ہے اگر نہیں بھجوائی تو مہربانی فرما کر اگست ستمبر ۱۹۵۰ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار بھجوا دیں۔ اور وی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ منی آرڈر کے ذریعہ قیمت بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے۔

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

قاعدہ یسرنا القرآن

(مصنفہ حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

اور قرآن مجید بطرز یسرنا القرآن

ملنے کا پتہ:-

دفتر یسرنا القرآن۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ

ہدیہ: قاعدہ مکمل دس آنے۔ پچاس یا زائد آٹھ آنے۔ حصہ اول چار آنے

قرآن مجید:- بے جلد ساڑھے پانچ روپے یا زائد پانچ روپے فی کاپی

مجلد سات روپے۔ پانچ یا زائد ساڑھے چھ روپے فی کاپی۔

پارہ جات اول تا دہم چار آنے فی پارہ۔ پارہ عم چار آنے

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھا مل بلڈنگ لاہور

جاپان کو پاکستانی کپاس کی ضرورت

ٹوکیو یکم ستمبر۔ جاپان کے روئی کاتنے والے آئندہ ۱۲ مہینوں میں پاکستان اور بھارت سے ۴,۰۰,۰۰۰ گانٹھ کپاس حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

ان کی تجارتی انجمن نے سوتی کپڑوں کی بڑھتی ہوئی برآمدی تجارت کی ضروریات پوری کرنے کے لئے حکومت سے ایک بڑے درآمدی پروگرام کی سفارش کی ہے۔ سفارش کردہ درآمدات میں حسب ذیل ممالک شامل ہیں، پاکستان سے ۱,۷۵,۰۰۰ گانٹھ۔ بھارت سے ۸۰,۰۰۰ گانٹھ مصر سے ۲۵,۰۰۰ گانٹھ میکسیکو سے ۵۰,۰۰۰ گانٹھ ارجنٹائن سے ۴۰,۰۰۰ گانٹھ اور دوسرے غیر امریکی ذرائع سے ۲۶,۰۰۰ گانٹھ۔ ۹,۴۳,۰۰۰ گانٹھ امریکی کپاس کی بھی تجویز ہے۔

جولائی میں سوتی کپڑے کی درآمد جاپان سے ۶۴۰۰,۹۸ لاکھ مربع گز ہوئی جو جون کی مجموعی برآمد سے ۹۰۰۹ لاکھ مربع گز زیادہ ہے اور دھاگہ کی برآمد میں بھی کافی اضافہ ہوا۔

اس سال جاپان اب تک تقریباً ۴۶۲۰ لاکھ مربع گز کپڑے برآمد کر چکا ہے۔ جس کا ماہوار اوسط ۹۱۰ لاکھ مربع گز ہوا۔ گذشتہ سال برآمد کا ماہوار اوسط ۶۲۰ لاکھ مربع گز تھا (اسٹار)

جنگ کی صورت میں شنگھائی خالی کردیا جائے گا

ہانگ کانگ۔ یکم ستمبر یہاں موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ جنگ کی صورت میں چینی اشتراکی دنیا کے پانچویں سب سے بڑے شہر شنگھائی کو خالی کر دیں گے۔

ابھی سے اشتراکی یہاں کے بڑے کارخانوں کو توڑ رہے ہیں۔ جن میں بجلی کا کارخانہ بھی شامل ہے۔ کارخانے اندرون ملک میں منتقل کئے جا رہے ہیں۔ شہر میں کاروبار تقریباً معطل ہے۔ (اسٹار)

صدر ٹرومین کا ذاتی نمائندہ لبنان جائیگا

بیروت یکم ستمبر توقع ہے کہ صدر ٹرومین کے ذاتی نمائندے مسٹر ایویرل ہیریمین ترکی اور ایران جاتے ہوئے اس مہینہ کے اواخر میں لبنان آئیں گے

معلوم ہوا ہے کہ اپنے قیام بیروت کے دوران میں وہ ذمہ دار لبنانی حکام سے ملاقات کریں گے۔ اور باہمی مفاد کے متعلق مسائل پر ان سے گفتگو کریں گے۔

لبنانی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے اسٹار کو بتایا کہ مسٹر ہیریمین مشرق وسطیٰ میں اشتراکیت کے مقابلہ کے طریقوں پر گفتگو کرنے کے لئے دوسرے عرب دارالحکومتوں کو بھی جائیں گے (اسٹار)

شامی سفیر حج کریں گے

دمشق یکم ستمبر۔ شام کی حکومت نے شامی سفیر متعینہ پاکستان مسٹر عمر بہاالامیری کو مکہ جا کر حج کرنے کے لئے ۴۵ دن کی رخصت دی ہے (اسٹار)

پٹرول کیلئے خاص بندرگاہ

دمشق یکم ستمبر۔ حال ہی زمین کے بڑے رقبے حاصل کر کے انہیں عراقی پٹرولیم کمپنی کے حوالہ کیا گیا ہے تاکہ شام کے ساحل پر ایک ایسی بندرگاہ تعمیر کی جائے۔ جہاں تیل لے جانیوالے جہاز آ سکیں۔

شام کی حکومت اس منصوبہ پر غور کر رہی ہے کہ ان زمینوں کے مالکوں کو معاوضہ کے طور پر بالا ماس کے علاقہ میں دوسری زمینیں دیدی جائیں۔ کمپنی نے یہ پیشکش کی ہے کہ ان نئے آبادکاروں کے لئے اس علاقہ میں وہ پانی کے کنوئیں تیار کرا دے گی (اسٹار)

جاپانی شامی تجارت

دمشق یکم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک تجارتی معاہدہ کے متعلق بات چیت عنقریب شام اور جاپان کے درمیان شروع ہونے والی ہے۔ یہ گفت و شنید جاپانی حکومت کی طرف سے امریکی قابض حکام کریں گے (اسٹار)

عراق کو منڈیوں کی تلاش

بغداد یکم ستمبر عراقی وزیر اقتصادیات نے یہاں اسٹار کو بتایا کہ عراق متعدد ممالک سے تجارتی معاہدے کر کے اپنی زرعی پیداوار کے لئے منڈیاں قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے

انہوں نے کہا کہ عراق کو خواہش ہے کہ یہاں جو غلہ بافراط پیدا ہوتا ہے اسے معقول طریقہ پر فروخت کیا جا سکے۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ عراق کی حکومت نے لبنان سے کہا تھا کہ تجارتی بات چیت کے لئے وہ اپنا ایک وفد روانہ کر دے۔ (اسٹار)

بیروت یکم ستمبر لبنانی مجلس وزراء نے فیصلہ کیا ہے کہ صدر کے زیر صدارت ایک خصوصی کمیٹی قائم کی جائے تاکہ شام سے اقتصادی تعلقات کے پیش نظر ملک میں غلہ کی ضروریات کا جائزہ لیا جائے (اسٹار)

امریکی فوج ۱۷ ڈویژنوں پر مشتمل ہوگی

نیو یارک یکم ستمبر۔ امریکہ میں جدید اسلحہ بندی کا پروگرام مکمل ہو جانے پر فوج میں ۱۷ ڈویژن بحریہ میں ۴۱۱ جہاز جن میں ۴۰۳ طیارہ بردار جہاز ہوں گے اور ۹۵ دستوں پر فضائیہ قائم ہوگا۔ فوجی لیڈروں نے امریکی ایوان نمائندگان کی رقموں کی منظوری کرنے والی کمیٹی کو یہ تفصیل دی ہے۔ معاہدہ اوقیانوس کے ما تحت غیر ملکی فوجی امداد کے سلسلہ میں صدر ٹرومین نے یورپ کے دفاعی انتظامات کیلئے ۱۲,۵۰,۰۰,۰۰۰ پاؤنڈ صرف کرنے کا منصوبہ مرتب کیا ہے۔ (اسٹار)

کتابوں کے ذریعہ عالمی مفاہمت پیدا کرنے کی کوشش

نیو یارک یکم ستمبر۔ امریکہ کا تعلیمی سائنسی اور ثقافتی ادارہ اپنے اجلاس بروسلز میں مختلف ممالک میں ایسی کورس کی کتابوں کے استعمال پر غور کر رہا ہے جس میں بین الاقوامی مفاہمت اور عالمی تعاون کا جذبہ پیدا کرنے میں مدد ہے

اجلاس اس امر پر اس لئے غور کر رہا ہے کہ کورس میں اکثر ایسی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔ جن سے مصنف کی نیک نیتی کے باوجود بچوں کے ذہن پر غلط اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً ادارہ کا کہنا ہے کہ اکثر بچوں کے لئے تواریخ صرف جنگوں کی داستان اور خون آشام کہانیوں کا ایک سلسلہ ہے۔ صدیوں سے جغرافیہ اور تاریخ کی تعلیم عالمی مساوات اور عالم انسانیت میں استحکام پیدا کرنے کی بجائے ذہنوں میں شدید قومی جذبات پیدا کرتا رہا ہے۔ (اسٹار)

سمندر کے نیچے کاشتکاری

گلاسگو۔ یکم ستمبر۔ ایک سال کے عرصہ میں اسکاٹش سی ویڈ ایسوسی ایشن یہ بتلا سکے گا۔ کہ سمندری گھاس کی کاشتکاری نفع بخش ہو سکتی ہے یا نہیں۔ ایسوسی ایشن کے کارکنوں نے اسکاٹ لینڈ کے سمندری ساحل کا معائنہ کیا ہے۔ ان کا اندازہ ہے کہ مدوجزر کے سب سے اونچی اور سب سے نچلی لہر کے درمیان ۱,۸۰,۰۰۰ ٹن سمندری گھاس اگتی ہے سمندری گھاس بعض کیمیاوی مرکبات کے بنانے میں کام آتی ہے۔ اس گھاس کو نقصان پہنچائے بغیر گھاس کاٹنے کی ایک برقی مشین بنائی گئی ہے۔ (اسٹار)

کرنسی کے متعلق چینی حکم

سنگاپور یکم ستمبر۔ بنک آف چائنا کے اس حالیہ فیصلہ سے کہ چینی اشتراکی سکہ میں تبدیلی کے لئے وہ بعض غیر ملکی کرنسی کو قبول نہیں کرے گا۔ جس میں ملایا کے ڈالر بھی شامل ہیں سنگاپور اور اشتراکی چین کے درمیان تجارت کو نقصان (ص، نہیں پہونچے گا۔

اس امر پر سنگاپور میں بنک کے حلقوں نے زور دیا اور بتایا کہ اب بھی پہلے کی طرح سنگاپور اور چین کے درمیان تجارت پاؤنڈ اسٹرلنگ اور ہانگ کانگ کے ڈالروں میں ہوتی رہے گی۔ (اسٹار)

ایٹمی حملہ سے محفوظ رہنے والا جنگی جہاز

روٹرڈم یکم ستمبر۔ پہلا جنگی جہاز جس میں ایٹمی حملہ سے حفاظت کے نئے طریقے استعمال کئے گئے ہیں سمندر میں ڈالا گیا ہے۔

یہ ولندیزی کروزر "سیون پراونسز" ہے جس میں ایٹمی تجربہ سے دریافت شدہ بعض خفیہ آلات لگے ہوئے ہیں۔ اس میں سمندر کی جانب کھلنے والی کھڑکیاں نہیں ہیں۔

بحری حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ گذشتہ دو برسوں میں جو برطانوی جنگی جہاز سمندر میں ڈالے گئے ہیں وہ بھی ان آلات سے لیس ہیں۔ (اسٹار)

بھارت میں ۸۸,۰۰۰ ٹن غلہ کی درآمد

نئی دہلی یکم ستمبر۔ ۱۰ اگست اور ۱۷ اگست کو ختم ہونے والے ہفتوں میں بھارت میں علی الترتیب ۴۴,۴۰۰ ٹن اور ۴۳,۶۰۰ ٹن غلہ کی غیر ممالک سے درآمد ہوئی۔ یکم جنوری سے غلہ کی حسب ذیل مقدار درآمد ہوئی ہے گندم ۹,۷۸,۶۰۰ ٹن آٹا ۶۲,۳۵۰ ٹن چاول ۳۹,۸۵۰ ٹن سوجی ۴,۰۰۰ ٹن جو ۶۵۰ ٹن جوار ۴۵,۵۰۰ ٹن اور باجرہ ۳,۰۰۰ ٹن (اسٹار)

امریکہ مزید کمک جرمنی روانہ کریگا؟

لنڈن یکم ستمبر۔ امریکہ اس مسئلہ پر غور کر رہا ہے کہ وہ جرمنی میں اپنی فوجوں کی تعداد میں اضافہ کر دے بشرطیکہ برطانیہ اور فرانس بھی وہاں مزید فوجیں روانہ کریں۔ یہ خبر نیو یارک سے موصول ہوئی ہے

کوریا کے تقاضوں کی وجہ سے ابھی کچھ مہینوں تک امریکی کمک روانہ نہیں کی جا سکے گی لیکن امریکی فوجی طاقت میں اضافہ کے متعلق مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر اڈینار کے دلائل پر ہمدردانہ غور کیا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah